

سلسلہ
اشاعت
نمبر 8

مکتبہ اشاعتیہ اسلامیہ
کوہ پستلہ لاہور

تصنیف: علامہ

محسن انسانیت کے باکیاں ماہ و سال

| | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | | |
|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|----|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۲۹ | ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | |
| ۲۸ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۰ | ۰ |
| ۲۷ | ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۰ | ۰ |
| ۲۶ | ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۲۵ | ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۲۴ | ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۲۳ | ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۲۲ | ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۲۱ | ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۲۰ | ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۹ | ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۸ | ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۷ | ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۶ | ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۵ | ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۴ | ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۳ | ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۴ | ۳ | ۲ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۳ | ۲ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۲ | ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۱ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |
| ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ | ۰ |

مشرقاہم پاکستان، عدلیہ کورٹ ٹین، امام الوقت، فقیرا، قصور، پشاور

حضرت علامہ الحافظ مفتی محمد رفیع احمد اویسی رضوی مدظلہ العالی

علامہ مولانا محمد رفیق اویسی، محمد فیضان احمد اویسی

ناشر

بزم فیضان اویسیہ (باب المدینہ) کراچی

M-125 اویسی کمپیوٹر، جیانی سینٹر، میری ویدر ٹاور کراچی

فون: 82-83-84-85-8621281-0322



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَرَبِّ السَّمٰوٰتِ الرَّحِیْمِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مُحْسِنِ اِنْسَانِیَّتِ كَے بَا كَمَالِ مَآهِ وَ سَالِ

مصنف

فیضِ ملت، آفتابِ اہلسنت، امام المناظرین، رئیس المصنفین، رئیس التحریر

حضرت علامہ الحافظ مفتی محمد فیض احمد اویسی رضوی مدظلہ العالی

سعاویٰ نشر

بزمِ فیضانِ اویسیہ (پاکستان)

﴿وجه تالیف﴾

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نَحْمَدُ اللّٰهَ وَحْدَهُ وَالصَّلٰوةَ وَالسَّلَامَ عَلٰی مَنْ لَانَبِیْ بَعْدَ

وَعَلٰی آلِهِ وَاصْحَابِهِ مَعَهُ

دوران طالب علمی اساتذہ اپنے تلامذہ کو امتحانی کتب کے خلاصے لکھوا کر یاد کرواتے ہیں اس طرح سے طالب علم امتحان میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ فقیر کو خیال گزرا کہ ہم نے مرنے کے بعد امتحانی پرچہ حل کرنا ہے۔ اس پرچے کا اہم سوال کہ ”ما تقول فی هذا الرجل لمحمد“ ہے تو پھر کیوں نہ ہم اس ذات کی سوانح عمری اقدس کا خلاصہ یاد کر لیں۔ اور وہ مضمون ایسا یاد ہو کہ اگر نیند میں بھی کوئی سوال کرے تو ہم اول تا آخر حضور ﷺ کے حالات مبارکہ ایسے فر فر کر کے سنا دیں جیسے قرآن شریف کا حافظ سورہ فاتحہ سنا تا ہے۔

فقیر کے پیش کردہ اس خلاصے کا اہم فائدہ یہ ہوگا کہ حضور نبی کریم ﷺ کا تصور دل میں گھر کر جائے گا پھر اسکی برکت سے زیارۃ المصطفیٰ ﷺ کی شرف یابی نصیب ہوگی۔ انشاء اللہ

وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

مدینے کا بھکاری فقیر القادری ابوالصالح

محمد فیض احمد اویسی رضوی غفرلہ

۲۳ ذیقعد

﴿محسن انسانیت﴾

حضور تاجدار انبیاء و صحیب کبریاشہ ہر دوسرا حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ کی تشریف آوری سے پہلے ظلم و ستم انتہا کو پہنچ چکے تھے کہ معمولی جھگڑوں پر ایک دوسرے سے جنگ پہ اتر آتے اور نہ صرف چند روز تک یہ اختلاف رہتا بلکہ برسوں تک خونریز لڑائیاں جاری رہتیں۔ ہزاروں قیمتی جانیں معمولی جھگڑوں کی نذر ہو جاتیں۔ پھر غیروں کا کیا کہنا اپنے بھی آپس کی الفت و محبت سے کوسوں دور ہو گئے تھے۔ بھائی بھائی کے خون کا پیا سا تھا۔ باپ کی بیٹی

سے جنگ رہتی اور بیٹے کی باپ سے زمانہ جاہلیت میں یہ مرض لا علاج سمجھا جاتا تھا۔ اس لعنت کے مٹنے کے امکانات بھی نہیں نظر آتے تھے۔ لیکن رحمت العلمین انیس الغریبین، امام الانبیاء والمرسلین سیدنا حضرت محمد عربی فداہ اَبی وَاُمی ﷺ کے تشریف لاتے ہی یہ تمام جھگڑے نہ صرف مٹا

دیئے بلکہ جو ایک دوسرے کے جانی دشمن تھے اب وہ ایک دوسرے پر جان دینے کو فخر و سعادت سمجھتے تھے۔

آقائے کونین مکجائے ثقلین نبی کریم رُوف و رحیم ﷺ نے ایسے سنگدل قلوب کو صرف اور صرف اخلاقی حمیدہ اور اوصاف جمیلہ سے نرم کئے۔ چنانچہ حدیث شریف میں ہے منجملہ ان کے آپ کا حوصلہ اور بردباری ہے کہ رسول پاک شہ لولاک، سرورِ رسل ہادی سُبُل ﷺ نے کبھی بھی اپنے ذاتی معاملہ اور مال و دولت کے سلسلے میں کسی سے بدلہ نہ لیا مگر اس شخص سے جس نے خدا کی حلال کردہ چیز کو حرام قرار دیا تو اس سے ضرور انتقام لیتے۔

امام الانبیاء رحمت کائنات حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کا سب سے زیادہ اور سخت صبر غزوہ اُحد میں دیکھا گیا۔ آپ غالباً آگے بڑھ رہے تھے تو پشت مبارک پر کافروں نے اُونٹ کی اوچھڑی ڈال دی۔ حضور رحمة العلمین، امام الانبیاء والمرسلین ﷺ نے اُن بد بختوں کے لئے بھی رحمت کی دعا فرمائی۔

ہمارے نبی کریم رُوف و رحیم ﷺ کی حوصلہ اور بردباری کی تعریف سابقہ آسمانی کتابوں میں بھی اللہ تعالیٰ نے بیان فرمائی ہے۔ چنانچہ ایک شخص کے متعلق علمائے یہود روایت کرتے ہیں کہ ہم نے نبی مصطفیٰ رسول مجتبیٰ سرور کون و مکاں ﷺ کی ہر علامت میں آپ کو کامل مکمل بلکہ اکمل پایا۔ صرف دو باتوں کے متعلق ہمیں ان کی آزمائش کی ضرورت پڑی ان میں بھی آپ کو صحیح اور درست پایا ان میں ایک آپ کا حوصلہ اور بردباری ہے وہ شخص کہتا ہے کہ میں نے عمداً آپ سے سختی کی لیکن آپ میرے ساتھ شفقت اور رحم و کرم سے پیش آئے۔ جبکہ کفار نے آپ کے ساتھ سخت مقابلہ کیا اور آپ کو شدید ترین رنج و الم پہنچایا۔ مگر نبی کریم رُوف و رحیم ﷺ نے ان پر نہ صرف صبر و عفو پر ہی اکتفا فرمایا بلکہ ان پر رحمت و شفقت فرماتے ہوئے ان کو جہل و ظلم میں معذور سمجھ کر ان کے لئے دعا فرمائی۔ ”اے میرے خدا میری قوم کو راہِ راست دکھا کیونکہ وہ جانتے نہیں۔“ ایک روایت میں ہے۔ آپ نے ان پتھر مارنے والوں کے لئے بارگاہِ حق میں عرض کی کہ

”اے میرے خدا انہیں معاف فرما دے۔“

صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین کو یہ بات سخت ناگوار گذری تو عرض کی یا رسول اللہ ﷺ کاش ان پر بددعا فرماتے تو وہ ہلاک ہو جاتے آپ نے فرمایا میں بددعا کرنے کے لئے نہیں بھیجا گیا بلکہ میں تو حق کی دعوت دینے اور سارے جہان کے لئے رحمت بن کر آیا ہوں۔ اس سے مزید تعجب ناک وہ واقعہ ہے جو ایک یہودی کی آزمائش کے سبب ہوا اور وہ یہودی خود بیان کرتا ہے کہ آقائے کائنات مولائے شش جہات محبوب رب العلمین حضرت محمد

مصطفیٰ ﷺ کے ساتھ واقعہ کچھ اس طرح ہوا۔ یہودی کی زبانی سُنئے :

”میں نے ایک معینہ مدت کے لئے آپ سے کھجوریں خریدیں اور اس کی قیمت مال کے قبضے سے پہلے آپ کو دیدی پھر میں وقت مقررہ سے دو تین دن پہلے آیا اور آپ کے گریبان اور چادر کو پکڑ کے غیظ و غصہ کی نظر سے آپ کو دیکھا اور میں نے کہا کہ اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) میرا حق کیوں ادا نہیں کرتے خدا کی قسم تم آل عبدالمطلب حق کی تاخیر کرتے اور نال مثل کرتے ہو اس پر حضرت عمرؓ کہنے لگے اور دشمن خدا تو رسول اللہ ﷺ سے ایسی بات کہتا ہے تیری گستاخانہ جو باتیں میں نے سنی ہیں اگر مجھے حضور ﷺ کی نافرمانی کا خوف دامن گیر نہ ہوتا تو میں اپنی تلوار سے تیری گردن اتار دیتا۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمرؓ کی طرف آرام و آہستگی کے ساتھ نظر فرمائی اور تبسم فرماتے ہوئے فرمایا: اے عمر میں اور یہ شخص تمہاری زبان سے ایسی بات کے برعکس بات سننے کے متمنی ہیں۔ مطلب یہ کہ مجھ سے تو حق کی عمدہ طریق سے ادائیگی کا کہتے اور اس سے حسن تقاضہ کی تلقین کرتے۔ اب اے عمر جاؤ اس کا حق ادا کرو اور جو کچھ تم نے اسے ڈرایا دھمکایا ہے اس کے بدلے میں اسے بیس صاع کھجوریں مزید دو۔ چنانچہ حضرت عمرؓ نے حضور ﷺ کے فرمان کے مطابق عمل کیا پھر اس یہودی نے کہا اے عمر میں حضور ﷺ کے چہرہ انور میں نبوت کی تمام علامتوں کو پہچانتا تھا مگر ان دو خصلتوں کو نہیں جانتا تھا جس کا میں نے ابھی امتحان لیا۔ اب تم کو گواہ بنا کر کہتا ہوں۔“

اشہدان لا الہ الا اللہ و اشہدان محمد عبده و رسوله

بہت سے ایسی روایات صحیحہ کتب احادیث میں ملتی ہیں کہ آپ کو کوئی شہید کرنے آیا تو آپ کے غنہ و کرم کو دیکھ کر مسلمان ہو کر گیا۔ چنانچہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے بید بن الاعصم یہودی کو جس نے جادو کیا تھا اور خیبر کی اس یہودیہ کو جس نے زہر آلودہ بکری کی ران دی تھی معاف فرمایا۔ اسی طرح آپ قیلولہ فرما رہے تھے۔ جب حضور ﷺ نے چشم مبارک کھولی تو دیکھا کہ ایک اعرابی تلوار کھینچے آپ کے سر ہانے کھڑا ہے اور کہہ رہا ہے اب آپکو کون بچائیگا اور مجھ سے آپکو کون محفوظ رکھے گا آپ نے فرمایا۔ اللہ۔ اس کے بعد اس کے ہاتھ سے تلوار گر پڑی اور حضور ﷺ نے تلوار اٹھالی اور فرمایا اب بتا دیجئے اب کون بچائیگا پھر وہ کاٹنے لگا۔ لیکن حضور ﷺ نے اسے چھوڑ دیا اور معاف کر دیا اس کے بعد وہ اپنی قوم میں آیا اور کہنے لگا کہ میں تمہارے پاس سب سے زیادہ بہتر شخص کے پاس سے آیا ہوں اسی طرح آپ کے پاس ایک شخص کو لایا گیا صحابہ نے عرض کیا، یا رسول اللہ ﷺ یہ شخص ارادہ رکھتا ہے کہ آپ کو قتل کر دے آپ نے اس سے فرمایا نہ ڈرا اگر تو میرے قتل کا ارادہ رکھتا ہے تو مجھے قابو نہیں پاسکتا یہ تمام مثالیں حضور ﷺ کے وسعت اخلاق اور آپ کے علم پر مبنی ہیں۔

اللہ تبارک و تعالیٰ ہم سب کو اسوۂ رسول ﷺ کی پیروی نصیب فرمائے۔ (آمین)

واخرو دعوانا ان الحمد لله رب العلمين

﴿رسول اللہ ﷺ کے باکمال ماہ و سال﴾

نبی کریم ﷺ کا عشق اور محبت ایمان کی جان ہے۔ ”اس میں ہوا گر خامی تو سب کچھ نامکمل ہے“۔ آپ کی محبت آپ کی سیرت پاک کے مطالعہ سے پیدا ہوتی ہے۔ فقیر نے سیرت پاک کا خلاصہ کیا ہے تاکہ بچوں سے لے کر بوڑھوں تک اور عوام سے لے کر خواص تک اسے ہر وقت سامنے رکھ کر تصور رسول ﷺ میں مستغرق رہیں۔ اس کا یہ فائدہ بھی ہوگا کہ تصور حقیقت بن جائیگی۔ انشاء اللہ عزوجل

۱..... حقیقت محمدیہ میں جلوہ گری

۲..... سروردو عالم ﷺ کے نور کا ظہور

۳..... نور محمدی ﷺ کی تخلیق عالم میں

۴..... یثاقی انبیاء (علیہم السلام) حضور ﷺ کے بارے

۵..... تخلیق حضرت آدم علیہ السلام اور انکے ہاں حضور کا جلوہ گر ہونا

۶..... حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ و استغفار کی قبولیت حضور کے طفیل

۷..... حضور ﷺ کا نور مبارکہ حضرت شیث علیہ السلام میں منتقل

۸..... حضور ﷺ کے بعض اسلاف کے اسماء مبارکہ جنکی مقدس پیشانیوں میں آپ کا نور رہا

حضرت آدم علیہ السلام، حضرت شیث علیہ السلام، حضرت نوح علیہ السلام، تا حضرت ابراہیم علیہ السلام پھر حضرت اسماعیل

علیہ السلام

تا

عبدمناف

قصی

کلاب

مرہ بن کعب

لوئی بن غالب

نمبر

مدرکہ

الیاس

مفر

نزار

معد بن عدنان

عبدالمطلب (جد سرور کائنات ﷺ)

۹..... عبدالمطلب رضی اللہ عنہ کی شادی حضرت عبداللہ کی پیدائش، حضرت عبداللہ کا ذبح کے لقب سے موسوم ہونا، آپ رضی اللہ عنہ کا وصال مدینہ شریف میں ہوا اور باب السلام کے غربی جانب مزار تھا، تعمیر مسجد کی توسیع کے بہانے نجدیوں نے آپ کی نعش مبارک نکالی تو جسم اطہر صحیح سالم تھا پھر کیا ہوا۔ واللہ اعلم۔

۱۰..... بنی جرہم کی بربادی

۱۱..... چاہ زم زم کی تلاش

۱۲..... بیٹے کی قربانی (حضرت عبداللہ)

۱۳..... حضرت عبداللہ ﷺ کا حضرت آمنہ کے ساتھ نکاح

۱۴..... ولادت باسعادت

۱۵..... سرور کائنات ﷺ کی رضاعت

۱۶..... آپ کی شیرخوارگی

۱۷..... ثویبہ کا اسلام لانا

۱۸..... ولادت کی برکات اور نبی انتظام

۱۹..... شق صدر اور قلب پاک کا غسل شریف چار بار (رسالہ دیکھیے "شق صدر")

۲۰..... حضرت عبدالمطلب کی کفالت

۲۱..... ابوطالب کی اعانت اور سفر شام میں حضور ﷺ کی ہمراہی

۲۲..... بحیرہ راہب کا آپ کو دیکھنا اور علامات نبوت کا آپ میں مشاہدہ کرنا

۲۳..... حضرت خدیجہ الکبریٰ سے آپ کا عقد مبارک

- ۲۴ تعمیر کعبہ معظمہ
- ۲۵ بنائے کعبۃ اللہ کی تاریخ
- ۲۶ عالم دنیا میں نبوت کا آغاز
- ۲۷ پہلی وحی **غایر حرا** میں
- ۲۸ فترۃ وحی (پندرہ روز وحی رک کارک جانا)
- ۲۹ نبوت کے اظہار پر کفار کی شرارت
- ۳۰ **بِالْقَوْنِ الْاَوَّلِ** لون سب سے پہلے ایمان لانے والے اصحاب
- ۳۱ اعلان نبوت
- ۳۲ غریب مسلمانوں پر ظلم و ستم
- ۳۳ ہجرت حبشہ یا ہجرت اولیٰ
- ۳۴ حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا اسلام لانا **۶ھ**
- ۳۵ ابوطالب سے کفار کا مطالبہ کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمارے حوالے کر دیجئے
- ۳۶ بنو ہاشم کا مقاطعہ (بایکاٹ)
- ۳۷ رومیوں کا اہل فارس پر غلبہ
- ۳۸ عام الحزن ابوطالب اور ام المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات
- ۳۹ نبوت کے تیرہویں سال ہجرت مدینہ منورہ کی جانب
- ۴۰ بیعت عقبیٰ اولیٰ
- ۴۱ مدینہ شریف میں اسلام کی اشاعت
- ۴۲ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا اشتعال
- ۴۳ حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کی مدینہ شریف واپسی
- ۴۴ حضور علیہ السلام کا ہجرت کے احکام کا منتظر ہونا
- ۴۵ غایر ثور سے روانگی
- ۴۶ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا مدینہ شریف میں آمد
- ۴۷ شاندار طریقے سے استقبال اور جلوس
- ۴۸ مدینہ شریف میں تشریف آوری اور قیام



﴿ہجرت کے بعد اہم واقعات﴾

- ۴۹..... عبداللہ بن سلام کا اسلام لانا ﷺ
- ۵۰..... وبائی امراض کا مدینہ شریف میں پھیلنا پھر وہاں سے بھاگ جانا
- ۵۱..... اذان کا حکم
- ۵۲..... عہد مواخات (بھائی چارہ)
- ۵۳..... نمازِ حضر بن اضافہ
- ۵۴..... بھیڑیے کا کلام کرنا
- ۵۵..... صومِ عاشورہ کا حکم (عاشورہ کا روزہ)
- ۵۶..... اہلہ میں چند اصحاب کی وفات

﴿۲۔ ہجری کے واقعات﴾

- ۵۷..... تحویل قبلہ
- ۵۸..... مسجدِ قبلتین
- ۵۹..... حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا نکاح
- ۶۰..... رمضان کے روزے فرض ہونا
- ۶۱..... نماز کا فرض ہونا
- ۶۲..... نمازِ عید اور صدقہٴ فطر کا حکم

﴿غزوات و سرایا﴾

- ۶۳..... غزوہ ابوا
- ۶۴..... سر یہ سعد بن ابی وقاص ﷺ
- ۶۵..... غزوہ بواط
- ۶۶..... غزوہ عسیرہ
- ۶۷..... غزوہ بدر کے اسباب
- ۶۸..... سر یہ عبداللہ بن جحش ﷺ

﴿ غزوة بدر ۲ ہجری ﴾

- ۶۹..... غزوة بدر
 ۷۰..... جنگِ مبارزہ
 ۷۱..... اس معرکہ میں ملائکہ کا لڑنا
 ۷۲..... بدر کے متعلق آیات اور احادیث
 ۷۳..... مکہ میں بدر کی شکست کی خبر کا پہنچنا
 ۷۴..... اصحاب کی شہادت
 ۷۵..... سماعت میت (مروے سنتے ہیں)
 ۷۶..... اسیرانِ بدر کا واقعہ حضرت عباس اور حضرت عقیل رضی اللہ عنہما
 ۷۷..... حضرت عباس رضی اللہ عنہ کا گرفتار ہونا
 ۷۸..... حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی رائے کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پسند فرمایا
 ۷۹..... قتلِ فدیہ کا اختیار
 ۸۰..... اسیرانِ بدر کا فدیہ ادا کرنا
 ۸۱..... اہلِ بدر کی فضیلت
 ۸۲..... سریہ عمیر
 ۸۳..... غزوة قرقرة الکدر
 ۸۴..... غزوة قتیقاع
 ۸۵..... مالِ غنیمت سے پہلا خمس
 ۸۶..... غزوة سویق

﴿ ۳ ہجری کے واقعات ﴾

- ۸۷..... غزوة عطفان
 ۸۸..... کعب بن اشرف یہودی کا قتل
 ۸۹..... غزوة بنی سلیم
 ۹۰..... سریہ قردہ



۹۱..... ابورافع تاجر کا قتل

۹۲..... حضرت امام حسن رضی اللہ عنہ کی ولادت

﴿غزوئہ اُحد سے ہجری﴾

۹۳..... آغاز جنگ

۹۴..... حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کی شہادت

۹۵..... صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین کی جاں نثاری

۹۶..... حضرت مصعب بن عمیر رضی اللہ عنہ کی شہادت

﴿مسلم خواتین کی جرأت و شجاعت﴾

۹۷..... نسینہ صحابیہ کی جرأت

۹۸..... حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم زخمی ہوئے

۹۹..... ابوسفیان کی اُحد سے واپسی

۱۰۰..... حضرت علی رضی اللہ عنہ کا مشرکوں کے تعاقب میں جانا

۱۰۱..... شہداء اُحد کی نمازِ جنازہ

۱۰۲..... شہداء کی فضیلت

۱۰۳..... ابوسفیان اور مشرکوں کی پشیمانی

﴿سے ہجری کے واقعات﴾

۱۰۴..... سریہ ابوسلہ

۱۰۵..... سریہ عبداللہ بن اُمیس

۱۰۶..... سریہ بیر معونہ یا سریہ منذر بن عمر

۱۰۷..... غزوہ بنو نضیر

۱۰۸..... سر کا صلی اللہ علیہ وسلم کو (معاذ اللہ) قتل کرنے کی سازش

۱۰۹..... عبداللہ بن مسلول کی شرارت

﴿سے ہجری کے اہم واقعات﴾

- ۱۱۰..... اُم المومنین حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا سے نکاح
 ۱۱۱..... غزوہ بدر صغریٰ یا غزوہ سویق
 ۱۱۲..... یہودی اور یہودیہ کا سنگسار کیا جانا
 ۱۱۳..... طمعہ بن امیرق کا چوری کرنا
 ۱۱۴..... تحریم خمر (شراب)

﴿ ۵ ہجری کے واقعات ﴾

- ۱۱۵..... حضرت زینب بن جحش رضی اللہ عنہ سے آپ کا عقد مبارک
 ۱۱۶..... حضرت زید بن ارقم ؓ کا خبر پہنچانا
 ۱۱۷..... آیت تمیم کا نزول

۱۱۸..... واقعہ اُلق بہتان برسیدہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا

﴿ غزوئہ خندق ۵ ہجری ﴾

- ۱۱۹..... حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کا مجروح (زخمی) ہونا
 ۱۲۰..... ایک اعرابی کا آپ کے قتل کے ارادے سے آنا۔ معاذ اللہ
 ۱۲۱..... غزوہ بنوقریظہ
 ۱۲۲..... حضرت ابولبابہ رضی اللہ عنہ کی توبہ قبول ہوئی ان کو اپنے آپ کو باندھنا
 ۱۲۳..... قبیلہ اوس کی گزارش
 ۱۲۴..... بلال بن حارث کا اپنے قبیلے کے ساتھ اسلام قبول کرنا
 ۱۲۵..... غزوہ دومۃ الجندل
 ۱۲۶..... سریہ ابو عبیدہ بن جراح

﴿ فرضیت حج ۶ ہجری اور دیگر واقعات ﴾

- ۱۲۷..... غزوہ ذات الرقاع
 ۱۲۸..... غزوہ بنولعیان
 ۱۲۹..... ثمامہ بن آشاں کی گرفتاری
 ۱۳۰..... غزوہ زئی فرد یا غزوہ غابہ
 ۱۳۱..... بنی اسد پر حضرت عکاسہ بن محس اسدی کا حملہ



- ۱۳۲..... حضرت زینب رضی اللہ عنہا کے شوہر ابوالعاص کی گرفتاری
- ۱۳۳..... سریہ وادی القرئی
- ۱۳۴..... سریہ عبدالرحمن بن عوف
- ۱۳۵..... سریہ بنی سعد بن بکر
- ۱۳۶..... عُکَل وعرینہ کا واقعہ
- ۱۳۷..... سریہ عبداللہ بن رواحہ
- ۱۳۸..... عمرو بن امیہ کا ابوسفیان کے پاس جانا
- ۱۳۹..... دعائے استقواء

﴿۲﴾ ہجری اور عمرہ حدیبیہ ﴿﴾

- ۱۴۰..... حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی شہادت کی خبر
- ۱۴۱..... معاندہ صلح اور اس کے شرائط
- ۱۴۲..... ابوبصیر کا واقعہ
- ۱۴۳..... ابوبصیر کی مدینہ شریف میں آمد
- ۱۴۴..... قریش کے کاروان تجارت پر حملے
- ۱۴۵..... قریش کی پریشانی اور شرط کا بطلان

﴿سلاطینِ عصر اور ملوک کے نام مکتوباتِ گرامی﴾

- ۱۴۶..... نجاشی کے نام مکتوبِ گرامی
- ۱۴۷..... نجاشی کے نام آپ کا دوسرا مکتوبِ گرامی
- ۱۴۸..... رقعاتِ گرامی کا احترام
- ۱۴۹..... ہرقل کے پاس دعوت نامہ بھیجنا
- ۱۵۰..... ہرقل عظیم روم کے نام مکتوبِ گرامی
- ۱۵۱..... صفاطری کی تقریر اور اسکی ہلاکت
- ۱۵۲..... فرمانِ مصطفوی ﷺ بنام کسری
- ۱۵۳..... باذان کے نام کسری کا خط



- ۱۵۴..... ابوسفیان اور صفوان کی مسرت
- ۱۵۵..... خسرو پرویز کی ہلاکت
- ۱۵۶..... فرمانِ ذیشان ﷺ بنام مقوقس والیٰ مصر و اسکندریہ
- ۱۵۷..... محمد بن عبداللہ ﷺ کے نام مبارک مقوقس عظیم القبط کی طرف سے
- ۱۵۸..... حارث بن ابی ثمر غسانی والیٰ شام کے نام سرورِ ذیشان ﷺ کا مکتوبِ گرامی
- ۱۵۹..... والیٰ یمامہ ہوذہ بن حنفی کے نام رسولِ خدا ﷺ کا مکتوبِ گرامی
- ۱۶۰..... خولہ بن ثعلبہ کا قضیہ ظہار
- ۱۶۱..... اسپ روانی و شتر روانی

﴿بجری غزوئہ خیبر کے واقعات﴾

- ۱۶۲..... فتح خیبر کا اختصا
- ۱۶۳..... حضرت صفیہ کا عقد
- ۱۶۴..... حضرت ام حبیبہ کا عقد
- ۱۶۵..... اہل خیبر کا نبی کریم ﷺ کو زہر دینا
- ۱۶۶..... رسولِ خدا ﷺ کی انگلی مبارک سے سورج کا لوٹ آنا
- ۱۶۷..... لیلۃ التعلیس
- ۱۶۸..... گدھے کے گوشت کی حرمت
- ۱۶۹..... ایک غازی کا ناری ہونا (علمِ غیب کا ثبوت)
- ۱۷۰..... خیبر سے یہود کی جلا وطنی
- ۱۷۱..... وادی القریٰ کا محاصرہ
- ۱۷۲..... جنگ کا آغاز
- ۱۷۳..... عمرۃ القضاء
- ۱۷۴..... مکہ مکرمہ سے روانگی

﴿بجری کے واقعات﴾

- ۱۷۵..... حضرت خالد بن الولید ؓ اور حضرت عثمان ؓ بن طلحہ عبیدی کلید بردارِ کعبہ کا اسلام قبول کرنا

- ۱۷۶..... حضرت حارث قاصدِ رسول ﷺ کی شہادت (علم غیب و اختیارِ مصطفیٰ ﷺ کا ثبوت)
- ۱۷۷..... حضرت زیدؓ اور دیگر صحابہ کی شہادت
- ۱۷۸..... حضرت عبداللہ بن رواحہؓ کا رجز پڑھنا
- ۱۷۹..... حضرت خالدؓ کی شجاعت اور کارنامہ
- ۱۸۰..... سریہ عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ
- ۱۸۱..... سریہ الخبط یا سریہ سیف البحر
- ۱۸۲..... سریہ ابوالعوجا

﴿سبیری فتح مکہ کے واقعات﴾

- ۱۸۳..... فتح مکہ کے اسباب
- ۱۸۴..... سفر مکہ کی تیاری
- ۱۸۵..... مسلمان قبیلوں کو اطلاع روانگی
- ۱۸۶..... حضرت خالدؓ سے بعض نادانوں کا مقابلہ
- ۱۸۷..... کعبہ میں موجود بتوں کا توڑنا
- ۱۸۸..... انصار کی پریشانی اور آپ ﷺ کا انصار سے خطاب
- ۱۸۹..... فتح مکہ کا دوسرا دن
- ۱۹۰..... چند مجرموں کے قتل کا حکم
- عبداللہ بن سراح، عکرمہ بن ابی جہل (عکرمہ کا ایمان لانا)، صفوان بن امیہ، حویرث شاعر، مقیس بن حبابہ، ہبار بن الاسود، (پھران کی معافی) حارث بن طلاطلہ، کعب بن زبیر، وحشی قاتل حضرت امیر حمزہؓ اور حضرت وحشی کا پارگاہ رسالت ﷺ میں حاضری اور سلام کی دولت سے مالا مال ہونا عبداللہ بن زبیری شاعر عرب بعد میں آپ بھی مسلمان ہو گئے۔
- ۱۹۱..... عورتوں کا خون مباح کر دیا گیا
- ۱۹۲..... رسول اللہ ﷺ کا خطبہ گرامی
- ۱۹۳..... مسجد نبوی ﷺ میں دو رکعت نماز کی فضیلت
- ۹۴..... الات و عزی کی بربادی
- ۱۹۵..... منات کے بت خانہ کی بربادی

۱۹۶..... بنی خزیمہ کا قتل

﴿غزوئہ حنین سے ہجرت﴾

- ۱۹۷..... غزوہ کے اسباب
- ۱۹۸..... مسلمانوں کی ابتداء شکست
- ۱۹۹..... مسلمانوں کا شہید ہونا
- ۲۰۰..... مالک بن عوف کا انجام
- ۲۰۱..... بتخانہ ذی الکفین کی بربادی
- ۲۰۲..... طائف سے محاصرہ اٹھالیا گیا
- ۲۰۳..... بنی کریم ﷺ کی طائف سے ہجرت میں واپسی
- ۲۰۴..... حضور ﷺ کا انصار کو تسلی دینا
- ۲۰۵..... قبیلہ ہوازن کا قبول اسلام
- ۲۰۶..... مدینہ منورہ میں حضور ﷺ کی واپسی
- ۲۰۷..... عرب کے اطراف میں قاصدوں کی روانگی

﴿۶ ہجرت کے واقعات﴾

- ۲۰۸..... بنی تمیم پر حملہ
- ۲۰۹..... عطار بن خطاب کا خطبہ
- ۲۱۰..... قطبہ بن عامر کا حملہ
- ۲۱۱..... ضحاک رضی اللہ عنہ بن سفیان کا بنی کلاب پر حملہ
- ۲۱۲..... دختر حاتم کی رہائی
- ۲۱۳..... کعب بن زبیر بن کعب کا معاملہ
- ۲۱۴..... کعب کا رسول اللہ ﷺ کی شان میں قصیدہ لکھنا
- ۲۱۵..... قھیرہ ایلاء کی تفصیل
- ۲۱۶..... قبیلہ غامدیہ کی ایک عورت کی سنگساری



﴿غزوة تبوك﴾

-۲۱۷ لشکرِ اسلام کی روانگی
-۲۱۸ غسان کے بادشاہ کو خط
-۲۱۹ لشکر کی ترتیب
-۲۲۰ ہرقل کی ترغیب
-۲۲۱ واپسی پر آپ ﷺ کے معجزات کا ظہور ہونا
-۲۲۲ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کا دومۃ الجندل کو گرفتار کرنا
-۲۲۳ مسجد ضرار اور اسکی مسامری
-۲۲۴ منافقین کی اس غزوه میں روشِ منافقانہ
-۲۲۵ وفودِ قبائل کی آمد
-۲۲۶ ضمام کا اسلام قبول کرنا
-۲۲۷ لات کا انہدام
-۲۲۸ قبیلہ اوس کو اسلام کی دعوت
-۲۲۹ عدی بن حاتم ثانی کا قبول اسلام
-۲۳۰ زید الخلیل کی آمد

﴿بقیہ واقعات و ہجری﴾

-۲۳۱ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو امیر حاج بنانا
-۲۳۲ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے احکام الہی پہنچادیئے
-۲۳۳ واقعہ لعان

﴿شہ ہجری کے واقعات﴾

-۲۳۴ حضرت موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ اور معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کی سفارت
-۲۳۵ حجۃ الوداع

-۲۳۶ حضرت اُم المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا عمرہ ادا کرنا
۲۳۷ غدیر خم کا خطبہ
۲۳۸ ذی الکلاع کا قبول اسلام
۲۳۹ وصال حضرت ابرہیم رضی اللہ عنہ بن رسول خدا ﷺ

﴿الہ ہجری کے واقعات﴾

-۲۴۰ نبی کریم ﷺ کی علالت
۲۴۱ اسود عسیٰ کا نبوت کا جھوٹ دعویٰ کرنا
۲۴۲ طلحہ بن خویلد کا انجام
۲۴۳ سجاح نامی خاتون نے دعویٰ نبوت کیا بعد میں مسلمان ہو گئیں (رضی اللہ عنہا)
۲۴۴ آپ ﷺ کا وصال شریف
۲۴۵ واقعہ قرطاس (تصنیف القرطاس فی الحدیث فی القرطاس تفصیل کیلئے)
۲۴۶ انصار کے بارے میں آپ ﷺ کی وصیت مبارکہ
۲۴۷ قبلی وصال آپ ﷺ کا مسواک شریف سے شغل فرمانا
۲۴۸ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کو امامت کا حکم دینا
۲۴۹ حضرت حسنین رضی اللہ عنہما کے بارے میں وصیت مبارکہ
۲۵۰ قرض کی ادائیگی کا خیال
۲۵۱ حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ عنہا کا غم
۲۵۲ خلافت حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کا اجماع صحابہ رضوان اللہ الجمین
۲۵۳ آنحضرت ﷺ کا غسل شریف اور کیفیت غسل شریف
۲۵۴ آنحضرت ﷺ کی نماز جنازہ جماعت کے ساتھ نہیں پڑھی گئی
۲۵۵ مدینہ منورہ میں آپ ﷺ کا روضہ انور

انتباہ! نبی کریم ﷺ وصال کے بعد بھی حیات ہیں بحیاء حقیقی، تھی جیسا کہ **المحضرت خاں فاضل محدث بریلوی** رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔

انبیاء کو بھی اجل آتی ہے
پھر اسی آن کے بعد انکی حیات
روح تو سب کی ہے زندہ اُن کا
اوروں کی روح ہو کتنی ہی لطیف
پاؤں جس خاک پہ رکھ دیں وہ ہی
اُسکی ازواج کو جائز ہے نکاح
یہ ہیں تھی ابدی اِن کو رضا
مگر ایسی کہ فقط آتی ہے
مثل سابق وہی جسمانی ہے
جسم پر نور بھی روحانی ہے
اُن کے اجسام کی کب ثانی ہے
پاک ہے روح ہی نورانی ہے
اُس کا ترکہ بٹے جو فانی ہے
صدق وعدہ کی قضا آئی ہے

تبصرہ اویسی غفرلہ

امام احمد رضا علیہ الرحمۃ نے کمال کر دیا کہ ان اشعار میں عقیدہ اہلسنت کے ساتھ دلائل قاہرہ بیان فرمادئے اسکی شرح مفصل فقیر کی ”شرح حدائق بخشش“ ملاحظہ فرمائیے۔

۲۵ صفر المظفر ۱۴۲۸ھ بروز جمعۃ المبارک

مدینے کا بھکاری الفقیر القادری ابوالصالح محمد فیض احمد اویسی غفرلہ

بہاولپور۔ پاکستان

☆.....☆.....☆

☆.....☆

☆